© rasailojaraid.com

رسالہ الندوہ میں کردوں گا

شبلی   ۱۷ مارچ ۱۹۰۹

— ۲ —

علامہ اقبال کا خط

DR. SIR MUHAMMAD IQBAL, M.L.C
BARRISTER-AT-LAW.   LAHORE.
......................19

مخدومی جناب میر صاحب   السلام علیکم۔

ایک بزرگ علامہ عبدالعزیز پھلواروی تھے جن کا انتقال ۱۲۶۰ ہجری میں ہوا[۲]۔ انھوں نے ایک رسالہ "سر السما" نام لکھا تھا جس کی تلاش مجھے ایک مدت سے ہے۔ تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ علامہ موصوف کا کتب خانہ ایک بزرگ مولوی شمس الدین بہاول پوری کے قبضے میں چلا گیا تھا[۳]۔ شاید مولوی شمس الدین ان کے کوئی عزیز تھے یا کیا؟ بہرحال اس عریضے کا مقصود یہ ہے کہ از راہ عنایت آپ مذکورہ بالا رسالے کی تلاش میں مجھے مدد دیں۔ قابل دریافت امر یہ ہے کہ کیا علامہ عبدالعزیز مرحوم کا کتب خانہ بہاول پور میں محفوظ ہے؟ ممکن ہے مولوی شمس الدین صاحب کے خاندان میں اس کتب خانے کی کتابیں محفوظ ہوں۔ اگر مولوی شمس الدین صاحب کے خاندان میں وہ کتب محفوظ ہیں تو رسالہ مذکورہ بالا ممکن ہے

۲؎ یہ علامہ عبدالعزیز پھلواروی نہیں "پرہیاروی" تھے، جو کوٹ ادو (ضلع مظفر گڑھ) کے ایک نواحی قصبہ "پرہاراں" میں سکونت پذیر تھے۔ ۱۲۰۶ھ میں پیدا ہوئے اور عالم جوانی ہی میں ۱۲۳۹ھ میں انتقال کر گئے۔ متعدد علمی کتابوں کے مصنف تھے، ان کی ایک تصنیف "سر السما" بھی ہے، جس کا علامہ اقبال نے اس خط میں ذکر کیا ہے۔ (ان کے حالات کے لیے ملاحظہ ہو، "المعارف" جون ۱۹۱۳ — راقم الحروف نے ان کا تذکرہ اپنی تصنیف "فقہائے پاک و ہند تیرھویں صدی ہجری" کی جلد دوم میں کیا ہے، جو زیر طبع ہے)۔

۳؎ مولوی شمس الدین نے علامہ پرہیاروی کی ایک کتاب "الاکسیر" کا ترجمہ کیا تھا۔ یہ کتاب طب کے موضوع پر ہے اور تین جلدوں پر مشتمل ہے۔

© rasailojaraid.com